خلیفہ بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

احادیث کی روشنی میں

مولانا محمد مجاہد بن خلیل
متخصصِ علوم حدیث، جامعہ فاروقیہ، کراچی

اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد جس جماعت کو مقدس، محترم، ذی شان بنایا ہے، وہ جماعت ان عظیم ہستیوں کی جماعت ہے جنہوں نے ایمان کی حالت میں امام الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے، اور ایمان پر ہی خاتمہ ہوا ہو۔ اس جماعت کو حضراتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مقدس لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی افضلیت کی جانب حدیثِ مبارکہ میں واضح اشارہ ملتا ہے، جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

''**لاتسبوا أصحابي ، فلو أن أحدكم أنفق ذهباً ما بلغ مد أحدهم ولا نصيفه.**''

(الجامع الصحیح للبخاری، ج:۵، ص:۸، رقم الحدیث:۳۶۷۳)

''میرے صحابہؓ کو برا بھلامت کہو، اگر تم میں سے کوئی ایک اُحد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تب بھی میرے صحابہؓ کے مد کے اور نہ ہی نصف کے برابر پہنچ سکتا ہے۔''

ویسے تو ہر صحابیؓ کی شان نرالی ہے، ہر صحابیؓ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے، لیکن ان میں بعض کو بعض پر فوقیت حاصل ہے، جیسا کہ صاحبِ ''**الجوهر الهريرية من كلام خير البرية**'' نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک نقل کیا ہے:

''**بعضهم أي من الصحابةؓ أقوى من بعض**'' (الجوہر الہریریۃ لأبي یوسف محمد زید، ج:۴، ص:۳۰)

قرآن کریم میں بے شمار مقامات پر شانِ صحابہؓ کو بیان کیا گیا ہے، جیسا کہ قرآن کریم میں ہے:

''وَالسَّابِقُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ.'' (التوبۃ:۱۰۰)

''مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ پہلے ایمان لائے اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی ہے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔''

اس کے علاوہ بے شمار آیات ہیں، جن میں شانِ صحابہؓ کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ لیکن ان تمام میں سب سے اعلیٰ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت کو قرآن وحدیث میں بے شمار مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔ ''مشتے نمونہ از خروارے'' کے طور پر ذخیرۂ احادیث میں سے فضائلِ صدیق اکبرؓ کے چند نمونے آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں:

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیل

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ تمغہ حاصل ہے کہ امام الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کو اپنا خلیل بنانے کی آرزو کی ہے، جیسا کہ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۷۳ھ) اپنی کتاب ''سنن ابن ماجہ'' میں روایت کرتے ہیں:

''قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ''ولو كنت متخذاً خليلاً، لاتخذتُ أبابكر خليلاً.''

(سنن ابن ماجہ، ج:۱،ص:۰۷، رقم الحدیث:۹۳)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا، تو ابوبکرؓ کو دوست بناتا۔''

امام ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن الحسنؒ (متوفی ۴۱۸ھ) اس بات کو مزید وضاحت سے نقل کرتے ہیں، جیسا کہ آپ اپنی کتاب ''شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة'' میں روایت کرتے ہیں:

''عن ابن عباس رضي الله عنه خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم عاصباً رأسهٗ بخرقة في مرضه الذي مات فيه ... قال: ''لو كنت متخذًا من الناس خليلاً، لاتخذت أبابكرؓ.'' (شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ، ج:۷،ص:۳۴۷، رقم الحدیث:۲۴۰۸)

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اس مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کا انتقال ہوا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر کپڑے کی پٹی بندھی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں لوگوں میں سے کسی کو دوست بناتا، تو میں ابوبکرؓ کو دوست بناتا۔''

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کتنا تعلق تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنا دوست بنانے کی بات کر رہے ہیں۔

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد مخلوق میں سب سے افضل (خير الخلائق بعد الأنبياء)

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روئے زمین پر انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد سب سے افضل انسان ہیں، اسی بات کی جانب امام الأنبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کلام میں اشارہ کیا ہے، جس کو امام ابوبکر بن ابی عاصم الشیبانیؒ (متوفی: ۲۸۷ھ) اپنی کتاب ''کتاب السنة'' میں روایت کرتے ہیں:

''عن أبي الدرداء قال: رآني رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم وأنا أمشي بين يدي أبي بكر، قال: ''لِمَ تمشي أمام من هو خير منك؟ إن أبابكر خير من طلعت عليه الشمس وغربت.'' (کتاب السنۃ، ج:۲،ص: ۵۷۵، رقم الحدیث: ۱۲۲۴)

''حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اس حال میں کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے چل رہا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کے آگے کیوں چل رہا ہے جو تم سے بہتر ہے؟ (اس کے بعد فرمایا) جتنے لوگوں پر سورج طلوع ہوتا ہے ان تمام میں حضرت ابوبکرؓ سب سے افضل ہیں۔''

اسی طرح امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۴۱ھ) اپنی کتاب ''فضائل الصحابةؓ'' میں اس بات کو حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے حوالے سے مزید واشگاف الفاظ میں یوں بیان کرتے ہیں:

''خطبنا عليٌّ على هذا المنبر، فحمد اللهَ وذكرهُ ماشاء الله أن يذكرهُ ...فقال: ''إن خير الناس بعد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم أبوبكر.'' (فضائل الصحابۃؓ، ج:۱،ص: ۳۵۵، رقم الحدیث: ۴۸۴)

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہٗ ایک دن خطبہ کے لیے منبر پر تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی، اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ: بے شک لوگوں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل سیدنا ابوبکر صدیقؓ کی ذاتِ گرامی ہے۔''

اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل ہیں، اس بات کے نہ صرف اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معترف تھے، بلکہ سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ بھی سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ

کو افضل الخلائق بعد الأنبیاء تصور کرتے تھے۔ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ کے ساتھ محبت کے دعویداروں کو اُن کے اس فرمان پر غور کرنا چاہیے۔

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ جنت میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیق

ہر صحابیؓ جنتی ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے اپنی رضا اور خوش نودی کا اعلان کیا ہے، لیکن بعض ایسے بھی خوش نصیب ہیں، جنہیں نبوت نے اپنی زبانِ مبارک سے نام لے کر جنتی ہونے کی بشارت دی، جیسے: عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں، لیکن سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان خوش نصیب افراد میں سے ہیں جن کو نہ صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی ہونے کی بشارت دی ہے، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ جنت میں اپنا رفیق ہونے کی بھی اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں، جیسا کہ امام ابوبکر محمد بن حسین الآجری بغدادیؒ (متوفی ۳۶۰ھ) اپنی کتاب ''الشریعۃ'' میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی طرح کا فرمان نقل کرتے ہیں:

''عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ ، قال: رفع رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یدہٗ، وقال: ''اللّٰھم اجعل أبابکر معي في درجتي یوم القیامۃ، فأوحٰی إلیہ أني قد استجبت لک.''

(الشریعۃ، ج:۴،ص:۱۷۸۷،رقم الحدیث:۱۲۷۵)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک مرتبہ) اپنے ہاتھ کو (اللہ کے دربار میں) اُٹھایا اور فرمایا: اے اللہ! ابوبکر کو قیامت کے دن میرے ساتھ درجہ عطا فرما، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کی گئی کہ ہم نے آپ کی دعا کو قبول کرلیا ہے۔''

اس ارشاد مبارک سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیق ہوں گے، کیوں کہ اس کی نہ صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبول بھی کیا ہے۔

ذخیرۂ احادیث میں سے چند احادیث آپ حضرات کے سامنے پیش کی ہیں، جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے فضائل اور منقبت پر دال ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین